سورۃ یٰسین

لفظی و با محاورہ ترجمہ

اور

سورۃ البقرۃ

کا آخری رکوع

مع با محاورہ ترجمہ

مُرتّب
محمد عمر خان

فضائل سورۃ یٰسٓ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے اللہ کی رضا کیلئے سورۃ یٰس پڑھی اُس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔" لہٰذا یہ مبارک سورۃ مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (شعب الایمان للبیہقی: 2231)

عطا بن ابی رباح تابعی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو بندہ دن کے ابتدائی حصے یعنی علی الصبح سورۃ یٰس پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسکی حاجتیں پوری فرمائے گا۔ (سنن دارمی: 3461)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورۃ یٰس ہے اور جس نے سورۃ یٰس پڑھی اللہ تعالیٰ اُس کے عوض دس بار قرآن پڑھنے کا ثواب لکھے گا (ترمذی: 2887)

٣٦- سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٨٣ — رُكُوْعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے انتہا مہربان اور رحم فرمانے والا ہے

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣

يٰسٓ	وَالْقُرْاٰنِ	الْحَكِيْمِ	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
یس	قسم ہے قرآن کی	باحکمت	بیشک آپ	رسولوں میں سے

یٰس ۝١ قسم ہے قرآن حکیم کی ۝٢ بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں ۝٣

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥

عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	تَنْزِيْلَ	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ
پر	راستہ	سیدھا	نازل کیا گیا	غالب	مہربان

سیدھے راستہ پر ہیں ۝٤ غالب اور رحیم ہستی کا نازل کردہ ہے ۝٥

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦

لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ اُنْذِرَ	اٰبَآؤُهُمْ	فَهُمْ	غٰفِلُوْنَ
تاکہ آپ ڈرائیں	وہ قوم	نہیں ڈرائے گئے	ان کے باپ (دادا)	پس وہ	غافل (جمع)

تاکہ آپ اس قوم کو خبردار کریں جسکے باپ دادا خبردار نہ کئے گئے تھے اس لئے وہ غافل ہیں ۝٦

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧

لَقَدْ حَقَّ	الْقَوْلُ	عَلٰٓى	اَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
تحقیق ثابت ہوگئی	بات	پر	ان میں سے اکثر	پس وہ	ایمان نہ لائینگے

تحقیق ان میں سے اکثر لوگ فیصلہ عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں اسی لئے وہ ایمان نہ لائیں گے ۝٧

إِنَّا جَعَلْنَا فِيٓ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَـٰلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

إِنَّا جَعَلْنَا	فِيٓ	أَعْنَاقِهِمْ	أَغْلَـٰلًا	فَهِيَ	إِلَى	الْأَذْقَانِ
بیشک ہم نے کیئے (ڈالے)	میں	ان کی گردنیں	طوق	پھر وہ	تک	ٹھوڑیاں

بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جن سے وہ ٹھوڑیوں تک جکڑے گئے ہیں

فَهُم مُّقْمَحُونَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

فَهُم	مُّقْمَحُونَ	وَجَعَلْنَا	مِنۢ	بَيْنِ أَيْدِيهِمْ	سَدًّا
تو وہ	سر اونچا کئے	اور ہم نے کردی	سے	ان کے آگے	ایک دیوار

اسی لئے وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں ۸ اور ہم نے ایک دیوار ان کے آگے کھڑی کردی ہے

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَـٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝٩

وَّ	مِنْ خَلْفِهِمْ	سَدًّا	فَأَغْشَيْنَـٰهُمْ	فَهُمْ	لَا يُبْصِرُونَ
اور	ان کے پیچھے	ایک دیوار	پھر ہم نے انہیں ڈھانپ دیا	پس وہ	دیکھتے نہیں

اور ایک دیوار انکے پیچھے، پھر ہم نے انہیں ڈھانپ دیا ہے، اب انہیں کچھ نہیں سوجھتا ۹

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝١٠

وَسَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَأَنذَرْتَهُمْ	أَمْ	لَمْ	تُنذِرْهُمْ	لَا يُؤْمِنُونَ
اور برابر	ان پر ان کیلئے	خواہ تم انہیں ڈراؤ	یا	نہیں	انہیں ڈراؤ	وہ ایمان نہ لائینگے

ان کے لئے یکساں ہے، آپ انہیں خبردار کریں یا نہ کریں وہ ایمان نہیں لائیں گے ۱۰

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَـٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ

إِنَّمَا	تُنذِرُ	مَنِ	اتَّبَعَ	الذِّكْرَ	وَخَشِيَ	الرَّحْمَـٰنَ	بِالْغَيْبِ
اسکے سوا نہیں	تم ڈراتے ہو	جو	پیروی کرے	نصیحت کی	اور ڈرے	رحمٰن (اللہ)	بن دیکھے

تم تو اسی شخص کو خبردار کرسکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور بن دیکھے اللہ سے ڈرے،

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى

الْمَوْتٰى	نُحْيِ	اِنَّا نَحْنُ	كَرِيْمٍ	وَّاَجْرٍ	بِمَغْفِرَةٍ	فَبَشِّرْهُ
مردے	زندہ کرتے ہیں	بیشک ہم	عزت والے	اور اجر	بخشش کی	پس اسے خوشخبری دیں

پس آپ اسے بخشش اور اچھے اجر کی خوشخبری دیں ⑪ ہم یقیناً ایک روز مردوں کو زندہ کرنے

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

اَحْصَيْنٰهُ	شَيْءٍ	وَكُلَّ	وَاٰثَارَهُمْ	مَا قَدَّمُوْا	وَنَكْتُبُ
ہم نے اسے شمار کر رکھا ہے	شے	اور ہر	اور انکے اثر (نشانات)	جو انہوں نے آگے بھیجا (عمل)	اور ہم لکھتے ہیں

والے ہیں، ہم ان کے اعمال اور ان کے نشانات لکھتے ہیں (جو وہ چھوڑ گئے) اور ہر چیز کو ہم

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ

الْقَرْيَةِ	اَصْحٰبَ	مَّثَلًا	لَهُمْ	وَاضْرِبْ	اِمَامٍ مُّبِيْنٍ	فِيْٓ
بستی	والے	مثال (قصہ)	ان کیلئے	اور بیان کریں	کتابِ روشن (لوحِ محفوظ)	میں

نے ایک کھلی کتاب میں درج کر رکھا ہے ⑫ انہیں مثال کے طور پر اُس بستی والوں کا قصہ سناؤ

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑬ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

اثْنَيْنِ	اِلَيْهِمُ	اَرْسَلْنَآ	اِذْ	الْمُرْسَلُوْنَ	جَآءَهَا	اِذْ
دو	انکی طرف	ہم نے بھیجے	جب	رسول (جمع)	انکے پاس آئے	جب

جب ان کے پاس رسول آئے ⑬ جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ

اِلَيْكُمْ	اِنَّآ	فَقَالُوْٓا	بِثَالِثٍ	فَعَزَّزْنَا	فَكَذَّبُوْهُمَا
تمہاری طرف	بیشک ہم	پس انہوں نے کہا	تیسرے سے	پھر ہم نے تقویت دی	تو انہوں نے جھٹلایا انہیں

تو انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا، پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی پس انہوں نے کہا بیشک

مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ

مُّرْسَلُوْنَ	قَالُوْا	مَآ اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَمَآ
بھیجے گئے	وہ بولے	تم نہیں ہو	مگر محض	آدمی	ہم جیسے	اور نہیں

ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ۝١٤ وہ بولے تم محض ہم جیسے آدمی ہو، اور اللہ نے

اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝١٥

اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ
اتارا	رحمٰن (اللہ)	کچھ	نہیں	تم	مگر محض	جھوٹ بولتے ہو

کچھ بھی نہیں نازل کیا تم محض جھوٹ بولتے ہو ۝١٥

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝١٦

قَالُوْا	رَبُّنَا	يَعْلَمُ	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ
انہوں نے کہا	ہمارا پروردگار	جانتا ہے	بیشک ہم	تمہاری طرف	البتہ بھیجے گئے

رسولوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے، بیشک ہم تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں ۝١٦

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٧ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا

وَمَا	عَلَيْنَآ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	قَالُوْٓا	اِنَّا تَطَيَّرْنَا
اور نہیں	ہم پر	مگر	پہنچا دینا	صاف صاف	وہ کہنے لگے	ہم نے منحوس پایا

اور ہم پر صاف صاف پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے ۝١٧ بستی والے کہنے لگے ہم

بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا

بِكُمْ	لَىِٕنْ	لَّمْ	تَنْتَهُوْا	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَلَيَمَسَّنَّكُمْ	مِّنَّا
تمہیں	اگر	نہیں	باز آئے	ضرور ہم سنگسار کردینگے تمہیں	اور ضرور پہنچے گا تمہیں	ہم سے

تمہیں فال بد سمجھتے ہیں اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کردیں گے اور ہم سے تم بڑی

عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوۡا طَآئِرُکُمۡ مَّعَکُمۡ ؕ اَئِنۡ

اَئِنۡ	مَّعَکُمۡ	طَآئِرُکُمۡ	قَالُوۡا	اَلِیۡمٌ	عَذَابٌ
کیا اگر	تمہارے ساتھ	تمہاری نحوست	انہوں نے کہا	دردناک	عذاب

دردناک سزا پاؤ گے ﴿۱۸﴾ رسولوں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ لگی ہے، کیا یہ باتیں تم

ذُکِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾

مُّسۡرِفُوۡنَ	قَوۡمٌ	اَنۡتُمۡ	بَلۡ	ذُکِّرۡتُمۡ
حد سے بڑھنے والے	لوگ	تم	بلکہ	تم سمجھائے گئے

اس لئے کرتے ہو کہ تمہیں نصیحت مل گئی ہے، بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَۃِ رَجُلٌ یَّسۡعٰی قَالَ یٰقَوۡمِ

یٰقَوۡمِ	قَالَ	یَّسۡعٰی	رَجُلٌ	الۡمَدِیۡنَۃِ	اَقۡصَا	مِنۡ	وَجَآءَ
اے میری قوم	اس نے کہا	دوڑتا ہوا	ایک آدمی	شہر	دوسرے کنارے	سے	اور آیا

(اتنے میں) شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور یوں کہا اے میری قوم!

اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا یَسۡـَٔلُکُمۡ اَجۡرًا

اَجۡرًا	لَّا یَسۡـَٔلُکُمۡ	مَنۡ	اتَّبِعُوۡا	الۡمُرۡسَلِیۡنَ	اتَّبِعُوا
کوئی اجر	تم سے نہیں مانگتے	جو	تم پیروی کرو	رسولوں کی	تم پیروی کرو

تم رسولوں کی پیروی کرو ﴿۲۰﴾ تم ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے

وَّہُمۡ مُّہۡتَدُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِیَ لَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ

فَطَرَنِیۡ	الَّذِیۡ	لَاۤ اَعۡبُدُ	لِیَ	وَمَا	مُّہۡتَدُوۡنَ	وَّہُمۡ
پیدا کیا مجھے	وہ جس نے	میں نہ عبادت کروں	مجھے	اور کیا ہوا	ہدایت یافتہ	اور وہ

اور وہ ہدایت یافتہ ہیں ﴿۲۱﴾ آخر کیوں نہ میں اس ہستی کی بندگی کروں جس نے مجھے پیدا کیا

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ

وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	ءَاَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	اِنْ	يُّرِدْنِ
اور اسی کی طرف	تم لوگ کر جاؤ گے	کیا میں بنالوں	اس کے سوا	ایسے معبود	اگر	وہ چاہے

اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۲۲﴾ کیا میں اس کے سوا ایسے معبود بنالوں؟ اگر رحمٰن

الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا

الرَّحْمٰنُ	بِضُرٍّ	لَّا تُغْنِ عَنِّيْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا
رحمٰن (اللہ)	کوئی نقصان	نہ کام آئے میرے	ان کی سفارش	کچھ بھی

مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش میرے کام آئے گی

وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

وَّ	لَا يُنْقِذُوْنِ	اِنِّيْٓ	اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
اور	نہ چھڑا سکیں وہ مجھے	بیشک میں	اس وقت	البتہ گمراہی میں	کھلی

اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں گے 23 بیشک میں اس وقت کھلی گمراہی میں ہوں گا ﴿۲۴﴾

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ

اِنِّيْٓ	اٰمَنْتُ	بِرَبِّكُمْ	فَاسْمَعُوْنِ	قِيْلَ	ادْخُلِ
بیشک میں	ایمان لایا	تمہارے پروردگار پر	پس تم میری بات سنو	ارشاد ہوا	تو داخل ہوجا

بیشک میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا پس تم میری بات مانو ﴿۲۵﴾ (اس شہید کو) ارشاد ہوا

الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

الْجَنَّةَ	قَالَ	يٰلَيْتَ	قَوْمِيْ	يَعْلَمُوْنَ
جنت	اس نے کہا	اے کاش	میری قوم	جانتی

تو جنت میں داخل ہوجا، اس نے کہا اے کاش! میری قوم اس بات کو جانتی کہ ﴿۲۶﴾ مجھے کس

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

الْمُكْرَمِيْنَ	مِنَ	وَجَعَلَنِيْ	رَبِّيْ	غَفَرَلِيْ	بِمَا
نوازے ہوئے لوگ	سے	اور اس نے بنایا مجھے	میرا رب	بخش دیا مجھے	اس بات کو

چیز کی بدولت بخش دیا میرے رب نے اور اس نے مجھے باعزت لوگوں میں سے کیا ﴿٢٧﴾

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ

السَّمَآءِ	مِّنَ	مِنْ جُنْدٍ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	قَوْمِهٖ	عَلٰى	اَنْزَلْنَا	وَمَآ
آسمان	سے	کوئی لشکر	اس کے بعد	اسکی قوم	پر	ارتارا ہم نے	اور نہیں

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے (فرشتوں کا) کوئی لشکر نہیں اتارا،

وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

وَّاحِدَةً	صَيْحَةً	اِلَّا	اِنْ كَانَتْ	مُنْزِلِيْنَ	وَمَا كُنَّا
ایک	چنگھاڑ	مگر	نہ تھی	اتارنے والے	اور نہ تھے ہم

اور نہ ہم اتارنے والے تھے ﴿٢٨﴾ (ان کی سزا) نہ تھی مگر ایک چنگھاڑ،

فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ

مَا يَاْتِيْهِمْ	عَلَى الْعِبَادِ	يٰحَسْرَةً	خٰمِدُوْنَ	هُمْ	فَاِذَا
نہیں آیا انکے پاس	بندوں پر	ہائے حسرت	بجھ کر رہ گئے	وہ	پس اچانک

پس وہ اچانک بجھ کر رہ گئے ﴿٢٩﴾ ہائے حسرت! بندوں پر کہ ان کے پاس جو رسول بھی آیا

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

كَمْ	اَلَمْ يَرَوْا	يَسْتَهْزِءُوْنَ	بِهٖ	كَانُوْا	اِلَّا	مِّنْ رَّسُوْلٍ
کتنی	کیا انہوں نے نہیں دیکھا	ہنسی اڑاتے	اس سے	وہ تھے	مگر	کوئی رسول

اس کا وہ مذاق ہی اڑاتے رہے ﴿٣٠﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟

اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٣١﴾

اَهۡلَكۡنَا	قَبۡلَهُمۡ	مِّنَ الۡقُرُوۡنِ	اَنَّهُمۡ	اِلَيۡهِمۡ	لَا يَرۡجِعُوۡنَ
ہلاک کیں ہم نے	ان سے قبل	بستیاں	کہ وہ	انکی طرف	لوٹ کر نہیں آئینگے

ہم ان سے قبل کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿٣١﴾

وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿٣٢﴾

وَاِنۡ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِيۡعٌ	لَّدَيۡنَا	مُحۡضَرُوۡنَ
اور نہیں	سب	مگر	سب کے سب	ہمارے روبرو	حاضر کئے جائیں گے

اور (کوئی ایسا) نہیں مگر سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے ﴿٣٢﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ ۖۚ اَحۡيَيۡنٰهَا وَاَخۡرَجۡنَا

وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الۡاَرۡضُ	الۡمَيۡتَةُ	اَحۡيَيۡنٰهَا	وَاَخۡرَجۡنَا
ایک نشانی	ان کیلئے	زمین	مردہ	ہم نے زندہ کیا اسے	اور نکالا ہم نے

اِن لوگوں کے لئے بے جان زمین ایک نشانی ہے۔ ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے

مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ يَاۡكُلُوۡنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ

مِنۡهَا	حَبًّا	فَمِنۡهُ	يَاۡكُلُوۡنَ	وَجَعَلۡنَا	فِيۡهَا	جَنّٰتٍ
اس سے	اناج	پس اس سے	وہ کھاتے ہیں	اور بنائے ہم نے	اس میں	باغات

اس سے اناج نکالا، جسے یہ کھاتے ہیں ﴿٣٣﴾ اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے

مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ وَّفَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ ﴿٣٤﴾

مِّنۡ	نَّخِيۡلٍ	وَّاَعۡنَابٍ	وَّفَجَّرۡنَا	فِيۡهَا	مِنَ	الۡعُيُوۡنِ
سے، کے	کھجوروں	اور انگوروں	اور جاری کئے ہم نے	اس میں	سے	چشمے

باغات بنائے اور ہم نے اس میں چشمے جاری کئے ﴿٣٤﴾

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

لِيَاْكُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ	وَمَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ	اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ
تاکہ وہ کھائیں	اسکے پھلوں سے	اور نہیں	بنایا اسے	انکے ہاتھ	تو کیا وہ شکر نہ کرینگے

تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں اور اسے انکے ہاتھوں نے نہیں بنایا، تو کیا وہ شکر نہ کرینگے؟ ﴿۳۵﴾

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ
پاک	وہ ذات جس نے	پیدا کئے	جوڑے	ہر چیز	اس سے جو	اگاتی ہے

پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کئے خواہ وہ زمین کی نباتات میں سے

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

الْاَرْضُ	وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَمِمَّا	لَا يَعْلَمُوْنَ
زمین	اور انکی جانوں سے	اور اس سے جو	وہ نہیں جانتے

ہوں یا خود ان کی اپنی جنس میں سے اور ان میں سے جنہیں وہ (خود بھی) نہیں جانتے ﴿۳۶﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ

وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الَّيْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ	النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمْ
اور ایک نشانی	ان کیلئے	رات	ہم کھینچتے ہیں	اس سے	دن	تو اچانک	وہ

اور ان کے لئے رات ایک نشانی ہے۔ ہم اِس کے اوپر سے دِن ہٹا دیتے ہیں تو اُن پر

مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ

مُّظْلِمُوْنَ	وَالشَّمْسُ	تَجْرِيْ	لِمُسْتَقَرٍّ	لَّهَا	ذٰلِكَ
اندھیرے میں رہ جاتے ہیں	اور سورج	چلتا رہتا ہے	ٹھکانے (مقررہ راستہ)	اپنے	یہ

اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿۳۷﴾ اور سورج اپنے مقررہ راستہ پر چلتا رہتا ہے۔ یہ زبردست علیم ہستی کا

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

مَنَازِلَ	قَدَّرْنٰهُ	وَالْقَمَرَ	الْعَلِيْمِ	الْعَزِيْزِ	تَقْدِيْرُ
منزلیں	ہم نے مقرر کیں اسکی	اور چاند	جاننے والا (دانا)	غالب	اندازہ

مقرر کیا ہوا حساب ہے ﴿۳۸﴾ اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ وہ کھجور

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ

لَهَآ	يَنْۢبَغِيْ	الشَّمْسُ	لَا	الْقَدِيْمِ	كَالْعُرْجُوْنِ	عَادَ	حَتّٰى
اس کیلئے	لائق (مجال)	سورج	نہ	پرانی	کھجور کی شاخ کی طرح	ہوجاتا ہے	یہاں تک کہ

کی پرانی شاخ کی طرح ہوجاتا ہے ﴿۳۹﴾ نہ سورج کی مجال کہ چاند کو جا پکڑے

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ

وَكُلٌّ	النَّهَارِ	سَابِقُ	الَّيْلُ	وَلَا	الْقَمَرَ	تُدْرِكَ	اَنْ
اور سب	دن	پہلے آسکے	رات	اور نہ	چاند	جا پکڑے وہ	کہ

اور نہ رات کی مجال کہ دن سے پہلے آسکے اور سب ایک ایک

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

ذُرِّيَّتَهُمْ	اَنَّا حَمَلْنَا	لَّهُمْ	وَاٰيَةٌ	يَّسْبَحُوْنَ	فِيْ فَلَكٍ
انکی اولاد	ہم نے سوار کیا	ان کیلئے	اور ایک نشانی	تیرتے (گردش کرتے) ہیں	دائرہ میں

فلک میں تیر رہے ہیں ﴿۴۰﴾ اور ان کے لئے ایک نشانی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا

مَا	مِّنْ مِّثْلِهٖ	لَهُمْ	وَخَلَقْنَا	الْمَشْحُوْنِ	فِي الْفُلْكِ
جو۔جس	اس (کشتی) جیسی	ان کیلئے	اور ہم نے پیدا کیا	بھری ہوئی	کشتی میں

کشتی میں سوار کیا ﴿۴۱﴾ اور ہم نے ان کے لئے ویسی ہی کشتیاں اور پیدا کیں جن پر وہ سوار

يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ

لَهُمْ	فَلَا صَرِيْخَ	نُغْرِقْهُمْ	نَّشَاْ	وَاِنْ	يَرْكَبُوْنَ
ان کیلئے	نہ کوئی فریاد سننے والا	ہم غرق کردیں انہیں	ہم چاہیں	اور اگر	وہ سوار ہوتے ہیں

ہوتے ہیں ﴿٤٢﴾ اور اگر ہم چاہیں تو ہم انہیں غرق کردیں تو نہ کوئی ان کی فریاد سننے والا ہوگا

وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

وَمَتَاعًا	مِّنَّا	رَحْمَةً	اِلَّا	يُنْقَذُوْنَ	وَلَا هُمْ
اور فائدہ دینا	ہماری طرف سے	رحمت	مگر	چھڑائے جائیں	اور نہ وہ

اور نہ یہ کسی طرح بچائے جاسکیں گے ﴿٤٣﴾ بس ہماری رحمت ہی ہے جو ایک وقت معین تک

اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ

بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ	مَا	اتَّقُوْا	لَهُمُ	قِيْلَ	وَاِذَا	اِلٰى حِيْنٍ
تمہارے سامنے	جو	تم ڈرو	ان سے	کہا جائے	اور جب	ایک وقت معین تک

فائدہ دیتی ہے ﴿٤٤﴾ اور جب ان سے کہا جائے گا کہ تم (اس عذاب سے) ڈرو جو تمہارے

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

مِّنْ	تَاْتِيْهِمْ	وَمَا	تُرْحَمُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	خَلْفَكُمْ	وَمَا
کوئی	ان کے پاس آئی	اور نہیں	تم پر رحم کیا جائے	شاید تم	تمہارے پیچھے	اور جو

سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے شاید تم پر رحم کیا جائے ﴿٤٥﴾ اور ان کے پاس ان کے

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾

مُعْرِضِيْنَ	عَنْهَا	كَانُوْا	اِلَّا	رَبِّهِمْ	مِّنْ اٰيٰتِ	اٰيَةٍ
روگردانی کرتے	اس سے	وہ ہیں	مگر	ان کا رب	نشانیوں میں سے	نشانی

رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی نہیں آتی، مگر وہ اس سے اعراض کر جاتے ہیں ﴿٤٦﴾

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ

وَ اِذَا	قِيۡلَ	لَهُمۡ	اَنۡفِقُوۡا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ
اور جب	کہا جائے	ان سے	خرچ کرو	اس سے جو	تمہیں دیا	اللہ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو

قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ مَنۡ

قَالَ	الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اَنُطۡعِمُ	مَنۡ
کہتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	ان لوگوں سے جو ایمان لائے (مومن)	کیا ہم کھلائیں	(اسکو) جسے

تو یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں، کیا ہم اسے

لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ‌ۖ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۷﴾

لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ	اَطۡعَمَهٗ	اِنۡ	اَنۡتُمۡ	اِلَّا	فِىۡ	ضَلٰلٍ	مُّبِيۡنٍ
اگر اللہ چاہتا	اسے کھانے کو دیتا	نہیں	تم	مگر صرف	میں	گمراہی	کھلی

کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو اسے خود کھلا دیتا، تم تو صرف کھلی گمراہی میں ہو ﴿۴۷﴾

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۸﴾

وَيَقُوۡلُوۡنَ	مَتٰى	هٰذَا الۡوَعۡدُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ
اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ وعدہ	اگر	تم ہو	سچے

اور وہ کافر کہتے ہیں کہ "یہ قیامت کی دھمکی" کا وعدہ آخر کب پورا ہوگا؟ بتاؤ اگر تم سچے ہو ﴿۴۸﴾

مَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ وَهُمۡ

مَا يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	صَيۡحَةً	وَّاحِدَةً	تَاۡخُذُهُمۡ	وَهُمۡ
وہ انتظار نہیں کر رہے ہیں	مگر	چنگھاڑ	ایک	وہ انہیں آپکڑے گی	اور وہ

وہ انتظار نہیں کر رہے ہیں، مگر ایک چنگھاڑ کی، جو انہیں آ پکڑے گی اور وہ باہم (اپنے دنیوی

يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

يَخِصِّمُوْنَ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	تَوْصِيَةً	وَّلَآ	اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ
وہ جھگڑ رہے ہونگے	پھر وہ نہ کر سکیں گے	وصیت	اور نہ	طرف	اپنے گھر والے

معاملات میں) جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٤٩﴾ پھر نہ وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں

يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ

يَرْجِعُوْنَ	وَنُفِخَ	فِى الصُّوْرِ	فَاِذَا هُمْ	مِّنَ	الْاَجْدَاثِ
وہ لوٹ سکیں گے	اور پھونکا جائیگا	صور میں	تو یکایک وہ	سے	قبریں

کی طرف لوگ سکیں گے ﴿٥٠﴾ اور پھر ایک صور پھونکا جائے گا تو وہ یکایک قبروں سے نکل کر

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ

اِلٰى رَبِّهِمْ	يَنْسِلُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	مَنْۢ بَعَثَنَا	مِنْ
اپنے رب کی طرف	دوڑیں گے	وہ کہیں گے	اے وائے ہم پر	کس نے اٹھا دیا ہمیں	سے

اپنے رب کی طرف دوڑیں گے ﴿٥١﴾ وہ کہیں گے اے وائے ہم پر! ہمیں کس نے ہماری

مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾

مَّرْقَدِنَا	هٰذَا	مَا وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	وَصَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ
ہماری قبریں	یہ	جو وعدہ کیا	رحمٰن، اللہ	اور سچ کہا تھا	رسولوں

قبروں سے اُٹھا کھڑا کیا، یہ ہے وہ جو اللہ رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا ﴿٥٢﴾

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾

اِنْ	كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ
نہ	ہوگی	مگر	چنگھاڑ	ایک	پس یکایک	وہ	سب	ہمارے سامنے	حاضر کئے جائینگے

یہ نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ، پس یکایک وہ سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے ﴿٥٣﴾

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾

فَالْيَوْمَ	لَا تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْـًٔا	وَّلَا تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
پس آج	نہ ظلم کیا جائیگا	کسی شخص	کچھ	اور نہ تم بدلہ پاؤ گے	مگر بس	جو تم کرتے تھے

پس آج ظلم نہ کیا جائے گا اور تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے تم عمل کرتے

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾

اِنَّ	اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ شُغُلٍ	فٰكِهُوْنَ
بیشک	اہل	جنت	آج	ایک شغل میں	خوش طبعی کرتے

رہے تھے ﴿٥٤﴾ بے شک آج اہل جنت مزے کرنے میں مشغول ہیں ﴿٥٥﴾

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾

هُمْ	وَاَزْوَاجُهُمْ	فِيْ ظِلٰلٍ	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ
وہ	اور ان کی بیویاں	سایوں میں	پر	تختوں پر	تکیہ لگائے ہوئے

وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے (بیٹھے) ہوں گے ﴿٥٦﴾

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا

لَهُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَّلَهُمْ	مَّا يَدَّعُوْنَ	سَلٰمٌ	قَوْلًا
ان کیلئے	اس میں	میوہ	اور ان کیلئے	جو وہ چاہیں گے	سلام	فرمایا جائیگا

ان کیلئے وہاں ہر قسم کے لذیذ پھل اور جو وہ چاہیں گے ان کیلئے (موجود ہوگا) ﴿٥٧﴾ رب رحیم

مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

مِّنْ	رَّبٍّ رَّحِيْمٍ	وَامْتَازُوا	الْيَوْمَ	اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ
سے	مہربان پروردگار	اور الگ ہوجاؤ	آج	اے	مجرمو (جمع)

کی طرف سے سلام کہا جائے گا ﴿٥٨﴾ اور اے مجرمو! آج تم چھٹ کر الگ ہو جاؤ ﴿٥٩﴾

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَ ۚ

الشَّيۡطٰنَ	لَا تَعۡبُدُوا	اَنۡ	يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ	اِلَيۡكُمۡ	اَلَمۡ اَعۡهَدۡ
شیطان	پرستش نہ کرنا	کہ	اے اولادِ آدم	تمہاری طرف	کیا میں نے حکم نہیں بھیجا تھا

اے اولادِ آدم! کیا میں نے تمہاری طرف حکم نہیں بھیجا تھا کہ تم عبادت نہ کرنا شیطان کی،

اِنَّهٗ لَـكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

صِرَاطٌ	هٰذَا	اعۡبُدُوۡنِىۡ	وَّاَنِ	عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ	لَـكُمۡ	اِنَّهٗ
راستہ	یہی	تم میری عبادت کرنا	اور یہ کہ	دشمن کھلا	تمہارا	بیشک وہ

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۰﴾ اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا، یہی سیدھا

مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا ؕ

كَثِيۡرًا	جِبِلًّا	مِنۡكُمۡ	اَضَلَّ	لَقَدۡ	وَ	مُّسۡتَقِيۡمٌ
بہت سی	مخلوق	تم میں سے	گمراہ کر دیا	تحقیق	اور	سیدھا

راستہ ہے ﴿۶۱﴾ مگر اس کے باوجود اس نے تم میں سے گروہ کثیر کو گمراہ کر دیا

اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾

كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ	الَّتِىۡ	جَهَنَّمُ	هٰذِهٖ	اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ
تم سے وعدہ کیا گیا تھا	وہ جس کا	جہنم	یہ ہے	سو کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے؟

سو کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے؟ ﴿۶۲﴾ یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ﴿۶۳﴾

اِصۡلَوۡهَا الۡيَوۡمَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۴﴾ اَلۡيَوۡمَ نَخۡتِمُ

نَخۡتِمُ	اَلۡيَوۡمَ	كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ	بِمَا	الۡيَوۡمَ	اِصۡلَوۡهَا
ہم مہر لگا دینگے	آج	تم کفر کرتے تھے	اسکے بدلے جو	آج	اس میں داخل ہو جاؤ

تم جو کفر کرتے تھے اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ ﴿۶۴﴾ آج ہم ان کے منہ پر مہر

عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

عَلٰٓى	اَفْوَاهِهِمْ	وَتُكَلِّمُنَآ	اَيْدِيْهِمْ	وَتَشْهَدُ	اَرْجُلُهُمْ
پر	ان کے منہ	اور ہم سے بولیں گے	انکے ہاتھ	اور گواہی دینگے	انکے پاؤں

لگادیں گے اور ہم سے ان کے ہاتھ بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ دنیا میں

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	وَلَوْنَشَآءُ	لَطَمَسْنَا	عَلٰٓى
اسکی جو	وہ تھے	کماتے (کرتے تھے)	اور اگر ہم چاہیں	تو مٹادیں (ملیامیٹ کردیں)	پر

کیا کمائی کرتے رہے ہیں ﴿٦٥﴾ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں موند دیں پھر

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾

اَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى	يُبْصِرُوْنَ
انکی آنکھیں	پھر وہ دوڑیں	راستہ	تو کہاں	وہ دیکھ سکیں گے

وہ راستہ کی طرف دوڑ کر دیکھیں تو کہاں انہیں راستہ دکھائی دے گا ﴿٦٦﴾

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

وَلَوْنَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ	عَلٰى	مَكَانَتِهِمْ	فَمَا اسْتَطَاعُوْا
اور اگر ہم چاہیں	ہم مسخ کر دیں انہیں	پر، میں	انکی جگہیں	پھر نہ کر سکیں

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کی جگہ پر ہی مسخ کر دیں کہ یہ نہ آگے چل سکیں نہ پیچھے

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ

مُضِيًّا	وَّلَا يَرْجِعُوْنَ	وَمَنْ	نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِى الْخَلْقِ
چلنا	اور نہ وہ لوٹیں	اور جس	ہم عمر دراز کر دیتے ہیں	اوندھا کر دیتے ہیں	خلقت (پیدائش) میں

پلٹ سکیں ﴿٦٧﴾ اور جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں اس کی ساخت کو ہم اُلٹ ہی دیتے ہیں

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ

اَفَلَا	يَعْقِلُوْنَ	وَمَا عَلَّمْنٰهُ	الشِّعْرَ	وَ	مَا يَنْۢبَغِيْ	لَهٗ
تو کیا	وہ سمجھتے نہیں؟	اور ہم نے نہیں سکھایا اسکو	شعر	اور	نہیں شایان	اس کیلئے

تو کیا وہ عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۶۸﴾ اور ہم نے اس (نبی) کو شعر نہیں سکھایا اور نہ شاعری

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	وَّ	قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ
نہیں	یہ	مگر	نصیحت	اور	قرآن واضح

اس کو زیب ہی دیتی ہے، یہ تو ایک نصیحت ہے اور صاف پڑھے جانے والی کتاب ﴿۶۹﴾

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾

لِّيُنْذِرَ	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّ	يَحِقَّ	الْقَوْلُ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ
تاکہ (آپ) ڈرائیں	جو	ہو	زندہ	اور	ثابت ہوجائے	بات (حجت)	پر	(جمع) کافر

تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اس کو) ڈرائیں جو زندہ ہو اور کافروں پر حجت ثابت ہوجائے ﴿۷۰﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّا خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّمَّا	عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ
یا کیا وہ نہیں دیکھتے؟	ہم نے پیدا کیا	ان کیلئے	اس سے جو	بنایا ہم نے اپنے ہاتھوں سے

یا کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان کے لئے

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ

اَنْعَامًا	فَهُمْ	لَهَا	مٰلِكُوْنَ	وَذَلَّلْنٰهَا	لَهُمْ
چوپائے	پس وہ	انکے	مالک ہیں	اور ہم نے فرمانبردار کیا انہیں	ان کیلئے

مویشی پیدا کئے اور اب وہ ان کے مالک ہیں ﴿۷۱﴾ اور ہم نے انہیں اس طرح ان کے

فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾

فَمِنْهَا	رَكُوبُهُمْ	وَمِنْهَا	يَأْكُلُونَ
پس ان سے	ان کی سواری	اوران سے	وہ کھاتے ہیں

بس میں کردیا ہے کہ ان میں سے کسی پر یہ سوار ہوتے ہیں، کسی کا یہ گوشت کھاتے ہیں ﴿٧٢﴾

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

وَلَهُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	وَمَشَارِبُ	أَفَلَا يَشْكُرُونَ
اوران کیلئے	ان میں	فائدے	اور پینے کی چیزیں	کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے

اوران کے اندران کیلئے طرح طرح کے فوائداور مشروبات ہیں پھر وہ شکر نہیں کرتے ؟ ﴿٧٣﴾

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾

وَاتَّخَذُوا	مِن دُونِ اللَّهِ	آلِهَةً	لَّعَلَّهُمْ	يُنصَرُونَ
اورانہوں نے بنالئے	اللہ کے سوا	اور معبود	شاید وہ	مدد کئے جائیں

اورانہوں نے اللہ کے سوااور معبود بنالئے (اس امید پر کہ) شائد وہ مدد کئے جائیں ﴿٧٤﴾

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾

لَا يَسْتَطِيعُونَ	نَصْرَهُمْ	وَهُمْ	لَهُمْ	جُندٌ	مُّحْضَرُونَ
وہ نہیں کرسکتے	انکی مدد	اور وہ	ان کیلئے	لشکر	حاضر کئے جانے والے

وہ ان کی مدد نہیں کرسکتے اور وہ ان کے لئے اُلٹے حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں ﴿٧٥﴾

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾

فَلَا يَحْزُنكَ	قَوْلُهُمْ	إِنَّا نَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّونَ	وَمَا	يُعْلِنُونَ
پس آپ کو مغموم نہ کرے	انکی بات	بیشک ہم جانتے ہیں	جو وہ	چھپاتے ہیں	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں

پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انکی بات رنجیدہ نہ کرے، بیشک ہم انکی چھپی اور کھلی سب باتوں کو جانتے ہیں ﴿٧٦﴾

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا

أَوَ	لَمْ يَرَ	الْإِنْسَانُ	أَنَّا خَلَقْنٰهُ	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَإِذَا
کیا	نہیں دیکھا	انسان نے	کہ ہم نے پیدا کیا اسکو	نطفہ سے	پھر اچانک

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا؟ پھر وہ صریح

هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ

هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ	وَضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَّنَسِيَ
وہ	جھگڑالو	کھلا	اور اس نے بیان کی	ہمارے لئے	ایک مثال	اور بھول گیا

جھگڑالو بن کر کھڑا ہو گیا ﴿٧٧﴾ اب وہ ہم پر مثالیں چسپاں کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول

خَلْقَهٗ ط قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾

خَلْقَهٗ	قَالَ	مَنْ يُّحْيِ	الْعِظَامَ	وَهِيَ	رَمِيْمٌ
اپنی پیدائش	کہنے لگا	کون پیدا کریگا	ہڈیاں	جبکہ وہ	گل گئیں

جاتا ہے۔ کہتا ہے کون ہڈیوں کو زندہ کرے گا؟ جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی ﴿٧٨﴾

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ أَنْشَاَهَآ أَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ

قُلْ	يُحْيِيْهَا	الَّذِيْٓ	أَنْشَاَهَا	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَهُوَ	بِكُلِّ
فرمادیں	اسے زندہ کرے گا	وہ جس نے	اسے پیدا کیا	پہلی	بار	اور وہ	ہر طرح

آپ ﷺ فرمادیں اسے وہ زندہ کرے گا جس نے اسے پہلی بار پیدا کیا اور وہ ہر طرح

خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ

خَلْقٍ	عَلِيْمٌ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الشَّجَرِ	الْأَخْضَرِ
پیدا کرنا	جاننے والا	جس نے	پیدا کیا	تمہارے لئے	سے	درخت	سبز

سے پیدا کرنا جانتا ہے ﴿٧٩﴾ جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی، پس اب تم

نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

خَلَقَ	الَّذِيْ	لَيْسَ	اَوَ	تُوْقِدُوْنَ	مِّنْهُ	اَنْتُمْ	فَاِذَآ	نَارًا
پیدا کیا	وہ جس نے	نہیں	کیا	سلگاتے جو	اس سے	تم	پس اب	آگ

اس سے آگ جلاتے ہو ﴿۸۰﴾ وہ جس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؔ

مِثْلَهُمْ	يَّخْلُقَ	اَنْ	عَلٰٓى	بِقٰدِرٍ	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ
ان جیسا	وہ پیدا کرے	کہ	پر	قادر	اور زمین	آسمانوں

آسمانوں اور زمین کو، کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ان جیسا اور پیدا کرے۔

بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾

الْعَلِيْمُ	الْخَلّٰقُ	وَهُوَ	بَلٰى
خوب جاننے والا	بڑا پیدا کرنے والا	اور وہ	ہاں

ہاں! کیوں نہیں وہ بڑا پیدا کرنے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿۸۱﴾

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

فَيَكُوْنُ	كُنْ	لَهٗ	يَّقُوْلَ	اَنْ	اَرَادَ شَيْـًٔا	اِذَآ	اَمْرُهٗٓ	اِنَّمَآ
تو وہ ہوجاتی ہے	ہوجا	اسکو	وہ کہتا ہے	کہ	وہ ارادہ کرے کسی شے کا	جب	اسکا حکم	اسکے سوا نہیں

اس کا کام تو یہ ہے کہ وہ کسی شے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اس کو کہتا ہے "ہوجا" تو وہ ہوجاتی ہے ﴿۸۲﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

تُرْجَعُوْنَ	وَّاِلَيْهِ	كُلِّ شَيْءٍ	مَلَكُوْتُ	بِيَدِهٖ	الَّذِيْ	فَسُبْحٰنَ
تم لوٹ کر جاؤ گے	اور اسی کی طرف	ہر شے	بادشاہت	اسکے ہاتھ میں	وہ جس	سو پاک ہے

سو پاک ہے وہ ذات جسکے ہاتھ میں ہر شے کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۸۳﴾

سورۃ البقرۃ کی آخری 2 آیات کے فضائل

حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات جس رات تلاوت کیں، اس رات وہ اس کیلئے کافی ہیں۔'' (بخاری:4008، مسلم:807)

❋ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام بھی تشریف فرما تھے کہ اچانک ایک زوردار دھماکے کے ساتھ آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سنائی دی، حضرت جبرائیل علیہ السلام کہنے لگے کہ یہ آسمان کا وہ دروازہ کھلا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں کھلا۔ اس میں سے ایک فرشتہ اترا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ یہ فرشتہ جو آسمان سے زمین پر اترا ہے آج سے پہلے زمین پر کبھی نہیں اترا۔ وہ فرشتہ آپ کو سلام عرض کرتا ہے اور آپ کو ایسے دو نور دیئے جانے کی بشارت دیتا ہے جو آج سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے، ایک نور سورۃ الفاتحہ اور دوسرا ''سورۃ البقرہ کی آخری 2 آیات ہیں۔'' (مسلم:806)

❋ حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والوں اور اس پر عمل کرنے والوں کو بلایا جائے گا تو سورۃ آل عمران اور سورۃ البقرۃ ان کے آگے آگے ہوں گی اور وہ دونوں صفیں باندھے پرندوں کی طرح اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے (جنت میں داخلے کے لئے) اللہ تعالیٰ سے جھگڑا کریں گی۔ (مسلم:804)

❋ ایفع بن عبدالکلاعی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کی کون سی سورۃ سب سے زیادہ عظمت والی ہے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١'' اُس نے عرض کیا ''آیتوں میں قرآن کی کون سی آیت زیادہ عظمت والی ہے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''آیۃ الکرسی'' اُس نے عرض کیا ''قرآن کی کونسی آیت ہے جس کے بارے میں آپ کی خاص طور سے خواہش ہے کہ اُس کا فائدہ اور اُس کی برکات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کی امت کو پہنچے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''سورۃ البقرۃ کی آخری 2 آیتیں'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''یہ آیتیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے اُن خاص الخاص خزانوں میں سے ہیں جو اُس کے عرش عظیم کے تحت ہیں، اللہ تعالیٰ نے یہ آیاتِ رحمت اس اُمت کو عطا فرمائی ہیں۔ یہ دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی اور ہر خیر کو اپنے اندر لئے ہوئے ہیں۔'' (مسند دارمی:3423)

سورۃ البقرہ کا آخری رکوع

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اللہ کے نام سے جو بے انتہا مہربان اور رحم فرمانے والا ہے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِيۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ اَوۡ
تُخۡفُوۡهُ يُحَاسِبۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ
وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓـئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ
بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ۖ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتۡ
وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ۗ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۗ
وَارۡحَمۡنَا ۗ اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۸۶﴾

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اُسے چھپاؤ ظاہر کرو اللہ تم سے اُس کا حساب لے گا۔ پھر جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کچھ اُس کے رب کی طرف سے نازل ہوا، اُس پر وہ خود بھی ایمان لائے اور سب مومنین بھی ایمان لائے۔ یہ سب اللہ پر، اُس کے فرشتوں پر، اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے (اور کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی بھی تفریق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اللہ کے احکام سنے اور اُن کی اطاعت کی۔
اے ہمارے رب! ہم تیری مغفرت چاہتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸۵﴾ اللہ کسی شخص کو اُس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اگر کوئی شخص اچھا کام کرے گا تو اُسے اُس کا اَجر ملے گا اور اگر برا کام کرے گا تو اُس کا وبال بھی اُسی پر ہے۔ (ایمان والو! اللہ سے یوں دعا کرو) ''اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں تو اُن پر گرفت نہ کرنا۔ اے ہمارے رب! ہم پر اتنا بھاری بوجھ نہ ڈال جتنا تو نے ہم سب پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہے وہ ہم سے نہ اٹھوائیو۔ ہم سب درگزر فرما ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مولا ہے۔ لہٰذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما ﴿۲۸۶﴾

(البقرۃ:2: 285-286)

قرآن مجید سے رہنمائی لینے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ، ابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، أَوْاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًامِنْ خَلْقِكَ اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ، وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ

اے اللہ! میں آپکا پندہ ہوں، آپ کے بندے اور آپ کی بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی آپ کے قبضہ قدرت میں ہے، میرے معاملات میں آپ ہی کا حکم جاری ہے، میرے بارے میں آپ کا فیصلہ سراپا عدل ہے، میں آپکے ہر نام کے واسطے سے خواہ اس نام سے آپ نے اپنا تعارف کرایا ہو یا آپ نے وہ نام اپنی کتاب میں نازل کیا ہو، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہو، یا آپ نے اپنے علم غیب میں وہ نام رکھنے کو ترجیح دی ہو (سب کے واسطے سے) آپ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ قرآن پاک کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم کا مداوا اور میری فکر کے ختم ہونے کا ذریعہ بنادیں۔ (مسند احمد:3712)

سند سُوْرَۃُ یٰسٓ (بامحاورہ ترجمہ) کتاب کے اس مجموعے میں درج ہر لفظ کو میں نے حرف بحرف پورے غور وخوض اور نظر عمیق سے دیکھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں کتابت، اعراب، صحت لفظی اور خوشخطی کو بطریق احسن ملحوظ رکھا گیا ہے اور ممکنہ حد تک مکمل مسودہ ہر قسم کی اغلاط سے مبرأ ہے۔

فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاء

محمد زبیر شیخ فاضل جامعہ محمدیہ ملتان

(مُصحّح کا کتاب کے متن سے اتفاق ضروری نہیں)

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	سُوْرَۃُ یٰسٓ (بامحاورہ ترجمہ)		مرتب	محمد عمر خان Muhammad Umar Khan
کمپوزنگ	عرفان اسلم	Designing & Setting BABAR JAFAR	بائنڈنگ	ایوب فاروق بک بائنڈرز بوہڑ گیٹ ملتان
تعداد اشاعت	1000	ایڈیشن اول	جنوری 2019ء، جمادی الاول 1440ھ	ہدیہ	....

حیَّ علی الفلاح

092-0334-6066221
0300-0322-0310-0347-6366221
061-4586619 - 4588801
mukmultan@gmail.com